



سوال

(414) خوشی کے وقت آلات موسیقی استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مظفر گڑھ سے ظفر اللہ پوچھتے ہیں کہ ایک حدیث میں خوشی کے وقت دف بجانے کی اجازت دی گئی ہے کیا اس روایت کو آلات موسیقی کے استعمال پر بطور دلیل پیش کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دف اور آلات موسیقی میں کوئی مماثلت نہیں ہے بلکہ آلات موسیقی کے استعمال کی حرمت قرآن و حدیث کی صریح نصوص سے ثابت ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرب قیامت کی یہ علامت بتائی ہے کہ لوگ اسے جائز سمجھ کر استعمال کرنا شروع کر دیں گے قرآن کریم نے ان آلات موسیقی کو "لہو الحدیث" کہہ کر ان سے نفرت کا اظہار کیا ہے سوال میں جس حدیث کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس کی تفصیل کچھ یوں ہے مدینہ منورہ میں کسی شادی کے موقع پر انصار کی بچیاں دف بجا کر اپنے اسلاف کی شجاعت و بہادری پر مشتمل اشعار پڑھ رہی تھیں ان اشعار میں ایک مصرع کا مطلب یہ تھا کہ ہم میں ایک ایسا نبی ہے جو گل کی باتیں بھی جانتا ہے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکا اور پہلی طرح اشعار پڑھنے کی تلقین فرمائی اس حدیث کی روشنی میں مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے خوشی کے موقع پر دف کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(1) دف صرف ایک طرف سے بجائی جاتی ہے اور اس کے بجانے سے سادہ سی آواز پیدا ہوتی ہو اس کے ساتھ گھنگر وکی پھنکار نہیں ہوتی

(2) دف بجاتے وقت دیگر آلات موسیقی استعمال نہ کیے جائیں کیونکہ ان کی حرمت پر قرآن و حدیث کی واضح نصوص موجود ہیں۔

(3) رزمیہ اشعار یعنی شجاعت و بہادری پر مشتمل اشعار ہوں بزمیہ اشعار یعنی ہجان انگیز اور عشقیہ غزلیں نہ لگائی جائیں۔

(4) جوان عورتیں اس میں حصہ نہ لیں بلکہ نابالغ بچیاں اس طرح خوشی کا اظہار کر سکتی ہیں۔

(5) یہ اہتمام بھی ایسے حلقہ میں ہونا چاہیے جہاں اپنے عزیز واقارب موجود ہوں اجنبی لوگوں کے سامنے ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے

(6) گیت اور اشعار خلاف شرع نہ ہوں کیونکہ اس قسم کے اشعار پڑھنا شرعاً حرام ہیں۔



(7) اس کے باوجود اگر فتنہ و غمیرہ کا اندیشہ ہو تو اس طرح کا مباح کام کرنا بھی ناجائز قرار پاتا ہے۔ مذکورہ شرائط کی پابندی کرتے ہوئے خوشی کے موقع پر دُف کے ساتھ اشعار پڑھے جاسکتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 425